پہلی سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 4	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب دوم: ایمانیات و عبادات (ب) عبادات	سبق کا نام: کلمۂ شہادت

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ارکانِ اسلام کا اجمالی تعارف جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے پوچھیں ہمارا دین کیا ہے اور ہمیں کیا سکھاتا ہے؟ طلبہ کو بتائیں ہمارا دین اسلام ہے۔ اسلام کے معنی ہیں اطاعت اور فرماں برداری۔ انھیں بتائیں اسلام ایک مکمل دین ہے اور زندگی کا مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ انھیں بتائیں اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی جنھیں ارکانِ اسلام کہا جاتا ہے۔ طلبہ کو بتائیں آج ہم ارکانِ اسلام کے بارے میں پڑھیں گے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کا صفحہ نمبر 14 کھولنے کی ہدایت دیں۔
- متن ''ارکانِ اسلام کا تعارف'' کی پڑھائی مکمل کروائیں طلبہ کو مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں ہمارا دین اسلام ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے۔ دینِ اسلام سے مراد اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے بتائے گئے احکامات کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں جس طرح کسی بھی عمارت کو قائم رکھنے کے لیے بنیادوں اور ستونوں کی ضرورت ہوتی ہے ایسے ہی اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر رکھ دی گئی ہے۔
- تختہ تحریر پر نمایاں کر کے لکھیں۔ ارکان، رکن کی جمع ہے جس کے لفظی معنی 'ستون' کے ہیں۔

- یعنی ارکان اسلام سے مراد وہ اہم ستون اور ضروری باتیں ہیں جن کے بغیر دینِ اسلام کا تصوّر بھی نہیں کیا جا سکتا ہے۔
- حضرت عبد اللہ بن عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ (بخاری و مسلم)

- تختہ تحریر پر لکھیں ارکانِ اسلام کی تعداد پانچ ہے۔

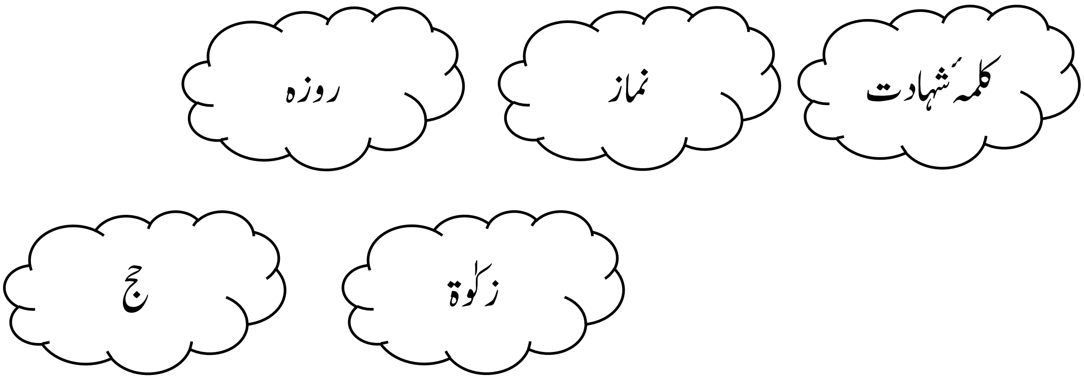

- طلبہ کو بتائیں دینِ اسلام کی اوّلین اصل کلمہ شہادت ہے یہی کلمہ کفر اور اسلام میں فرق کرتا ہے۔ جس کا مطلب صرف اللہ کو معبودِ برحق اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا آخری رسول ماننا ہے یعنی انسان یہ تسلیم کرے کہ اللہ تعالیٰ ہی پوری کائنات کا خالق و مالک ہے صرف وہی ہستی ہے جس کے ہم محتاج ہیں۔ توحید کے ساتھ ساتھ رسالت کو بھی تسلیم کیا جائے یعنی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں اور ان کی بتائی گئی تعلیمات دنیا و آخرت میں کامیابی کی ضمانت ہیں۔
- نماز ارکانِ اسلام کا دوسرا اہم ترین رکن ہے مسلمان دن میں پانچ بار نماز ادا کرتے ہیں۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ارشادِ فرمایا: نماز جنت کی کنجی ہے۔ (ترمذی)
- طلبہ سے پانچ نمازوں کے نام اور ان کے اوقات پوچھیں۔ انھیں بتائیں جو شخص نماز نہیں پڑھتا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔
- اسلام کا تیسرا اہم ترین رکن زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ کے معنی پاکیزگی اور بڑھنے کے ہیں۔ زکوٰۃ ہمیں اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق کی یاد دلاتی ہے۔ زکوٰۃ کے ذریعے سے دل سے مال کی محبت نکل جاتی ہے زکوٰۃ کے متعلق

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے: "اے بنی آدم تم خرچ کرو، تمھارے اوپر خرچ کیا جائے گا"۔

- "روزہ" اسلام کا چوتھا اہم رکن ہے۔ صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور جن کاموں سے شریعت نے منع کیا ہے، رکے رہنے کا نام روزہ ہے۔ روزہ ہر عاقل اور بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (صحیح بخاری)

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا جنت کا ایک دروازہ (الریان) صرف روزہ داروں کے لیے مخصوص ہو گا اس سے روزے داروں کے سوا کوئی اور نہیں گزرے گا۔

- "حج" اسلام کا پانچواں رکن ہے حج کے لغوی معنٰی زیارت کا ارادہ کرنے کے ہیں۔ حج ہر بالغ اور صاحبِ استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے: جس شخص کو کسی قسم کی بیماری یا واقعی ضروریات یا ظالم حکمران نے روک نہ رکھا ہو، اور استطاعت رکھنے کے باوجود وہ حج نہ کرے تو چاہے وہ یہودی مرے یا نصرانی۔

قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: جس میں کھلی کھلی نشانیاں ہیں یہ مقام ابراہیم ہے اس میں جو آ جائے امن والا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو اس کی طرف راہ پا سکتے ہوں اس گھر کا حج فرض کر دیا ہے اور جو کوئی کفر کرے تو اللہ تعالیٰ تمام دنیا سے بے پرواہ ہے۔ (سورۃ آل عمران: آیت، 97)

مشکل الفاظ اور ان کو پڑھانے کا طریقہ: 5 منٹ

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
پسندیدہ	پ۔ سَن۔ دی۔ دہ	پسند کیا ہوا۔ چُنا ہوا
تصوّر	تَ۔ صَو۔ وُر	سوچ
قائم	قا۔ اِم	کھڑا ہونا
ستون	سُ۔ تُون	اہم رُکن

اعادہ: 5منٹ

جماعت میں پڑھایا گیا سبق مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ: 6منٹ

مشق جزو 1 کے سوالوں کے جواب طلبہ سے پوچھیں۔ درست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ اور انھیں ہدایت دیں کہ جوابات اپنی کاپیوں پر بھی لکھیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: 5منٹ

ارکانِ اسلام کا چارٹ بنائیں اور کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام: ____________	مضمون: اسلامیات	سبق: کلمۂ شہادت

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ اسلام کے معنٰی ____________ کے ہیں۔

۲۔ اسلام کی بنیاد ____________ ارکان پر رکھی گئی ہے۔

۳۔ ____________ اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے۔

۴۔ رُکن کے لفظی معنٰی ____________ کے ہیں۔

۵۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ____________ کے لائق نہیں۔

سوال 2: ارکانِ اسلام کے نام بتائیں۔

____

____

سوال 3: نماز کے متعلق ایک حدیث پاک لکھیں۔

____

____

سوال 4: روزہ اسلام کا کون سا رکن ہے؟ روزہ دار کے لیے آخرت میں کیا انعام رکھا گیا ہے؟

____

____

پہلی سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 4	تاریخ: ______	وقت: 40منٹ

باب دوم: ایمانیات وعبادات (ب) ایمانیات	سبق کا نام: کلمۂ شہادت

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- کلمۂ شہادت مع ترجمہ یاد کر سکیں۔
- کلمۂ شہادت کا مفہوم اور اس کی اہمیت سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ سبق میں طلبہ سے ارکانِ اسلام سے متعلق سوالات پوچھیں۔ طلبہ کے جواب غور سے سنیں ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ تختہ تحریر پر ایک طرف کلمۂ طیّبہ اور دوسری طرف کلمۂ شہادت نمایاں کر کے لکھیں۔ ساتھ ہی ان کے لفظی معانی بھی لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اسلام کا سب سے پہلا رکن کلمۂ شہادت ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ دائرہ اسلام میں داخل ہونے والا شخص سب سے پہلے ان الفاظ میں عہد کرتا ہے۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّين صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔"

طریقہ تدریس: 15منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کا صفحہ نمبر 15 کھولنے کی ہدایت دیں اور متن "کلمہ شہادت کا مفہوم و اہمیت" پڑھوائیں۔ مشکل الفاظ دہرائیں اور معانی بتائیں۔
- طلبہ سے کلمۂ شہادت بآواز بلند درست تلفّظ سے پڑھوائیں۔
- تختہ تحریر پر کلمۂ شہادت کا ترجمہ نمایاں کر کے لکھیں۔

- طلبہ کو بتائیں کلمۂ شہادت کا زبان سے اقرار اور دل سے تسلیم کرنا، دینِ اسلام میں داخل ہونے کا اعلان ہے۔
- کلمۂ شہادت کو دو حصّوں میں تقسیم کریں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ـــــــ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
- طلبہ کو کلمے کے پہلے حصے کی پانچ سے سات بار پڑھائی کروائیں۔ ساتھ ہی اس کے معانی بھی یاد کروائیں۔ ” میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں“۔ طلبہ سے ترجمہ تین سے پانچ بار زبانی کہلوائیں۔
- پہلے حصّے کو یاد کروانے کے بعد دوسرے حصّے کی پانچ سے سات بار درست تلفّظ سے پڑھائی کروائیں اور ساتھ اس کے معانی بھی یاد کروائیں۔ ”اور اس بات کی بھی گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ (حضرت) محمد (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اس (اللہ تعالیٰ) کے بندے اور رسول ہیں۔
- طلبہ سے مکمل ترجمہ تین سے پانچ بار زبانی کہلوائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کلمۂ شہادت میں دو باتوں کا اقرار کیا جاتا ہے ایک اللہ تعالیٰ کی توحید اور یکتائی کا، یعنی بات اس کا یقین کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں۔ وہی تمام جہانوں کا خالق و مالک ہے تمام صفات اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ جبکہ دوسرے حصّے میں اس بات کا اقرار کرنا کہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں یعنی اس بات کو تسلیم کرنا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کے لیے بھیجا گیا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں اگرچہ یہ ایک زبانی معاہدہ ہے لیکن یہ اقرار انسان کی زندگی یکسر بدل کر رکھ دیتا ہے اسے تمام برے خیالات سے نجات ملتی ہے اور سکونِ قلب نصیب ہوتا ہے اور دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- طلبہ کو ترغیب دلائیں کہ عقیدۂ توحید و رسالت کو دل و جان سے مان کر ہمیں اپنی زندگی ان عقیدوں کے مطابق ڈھالنی چاہیے تاکہ دنیا اور آخرت کی نعمتوں سے مالا مال ہو سکیں۔

مشکل الفاظ اور ان کو پڑھانے کا طریقہ: **5 منٹ**

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
گواہی	گ۔ وا۔ ہی	شہادت

اقرار	اِق۔رار	قبول کرنا
عقیدہ	عَ۔قی۔دہ	ایمان
اعلان	اِع۔لان	مشہور کرنا
کلمہ	کَ۔لِ۔مہَ	بات۔ قول

اعادہ: **2منٹ**

کلمۂ شہادت مع ترجمہ پانچ سے سات بار طلبہ سے کہلوائیں۔ جن طلبہ کو پڑھنے میں دشواری ہو انھیں دوبارہ مشق کروائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے کلمۂ شہادت مع ترجمہ زبانی سنیں۔ اچھا سبق سنانے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ غلطی کی صورت میں ان کی اصلاح کریں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

اساتذہ کرام کی مدد سے کلمۂ شہادت پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث مبارکہ کا ترجمہ اپنی کاپیوں پر خوش خط لکھیں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام: ____________	مضمون: اسلامیات	سبق: کلمۂ شہادت

سوال 1: کلمۂ شہادت کا ترجمہ لکھیں۔

____

____

سوال 2: کلمۂ شہادت میں کن دو عقیدوں کا ذکر ہے؟

____

____

پہلی سہ ماہی	جماعت: سوم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 4	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: ناظرہ قرآن مجید + حفظِ قرآن مجید (دہرائی)

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- قرآن مجید کے پارہ 3 تا 8 کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔
- دورانِ تلاوت مخارج اور رموز او قاف کا خیال رکھ سکیں۔
- سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ درست تلفّظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔
- سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز میں اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

طریقہ تدریس: 5 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو باب اوّل قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا سبق "ناظرہ قرآن + حفظِ قرآن مجید" کی دہرائی کروائیں۔
- طلبہ کو ورک شیٹ دیں اور ہدایت دیں کہ دیے گئے وقت کے مطابق ورک شیٹ کو حل کریں۔
- طلبہ کے سامنے ورک شیٹ کو باآواز بلند پڑھیں اور انھیں ہدایت دیں کہ ہر سوال کو غور سے پڑھیں اور جواب دیں۔

اعادہ: 10 منٹ

ورک شیٹ وقت پر مکمل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور غلطیوں کی اصلاح کریں۔

جائزہ:

N/A

گھر کا کام:

N/A

ورک شیٹ **25منٹ**

نام:________	**مضمون:اسلامیات**	**سبق:** ناظرہ قرآن مجید+حفظِ قرآن مجید(دہرائی)

سوال1: قرآن مجید کی تلاوت کے آداب تحریر کریں۔

____

____

____

سوال2: سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَۃِ کو مزید کن کن ناموں سے جانا جاتا ہے؟ کوئی سے چار نام لکھیں۔

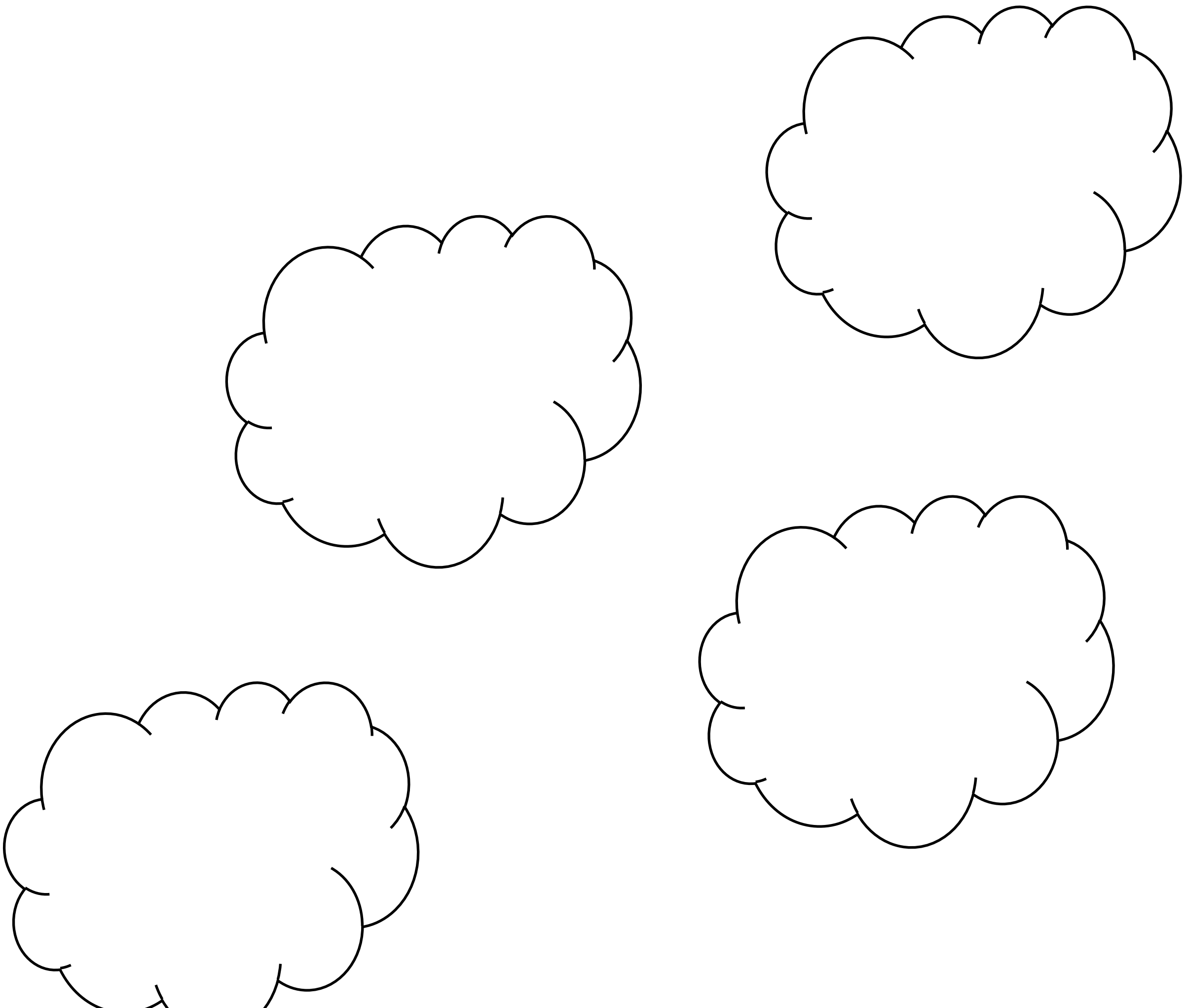

سوال 3: دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

رَبِّ	يَوۡمِ	الرَّحۡمٰنِ	الصِّرَاطَ	الۡمَغۡضُوۡبِ	نَعۡبُدُ	صِرَاطَ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ________ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۱﴾

________ الرَّحِيۡمِۙ ﴿۲﴾

مٰلِكِ ________ الدِّيۡنِؕ ﴿۳﴾

اِيَّاكَ ________ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُؕ ﴿۴﴾

اِهۡدِنَا ________ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ﴿۵﴾

________ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬

غَيۡرِ ________ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾